

س ۱۔ پاکستان کے محل و قوع کی اہمیت بیان کریں۔

اے پاک وطن اے پاک نہیں
تیرا دن موئی تیری رات نہیں

جواب: اسلامی جمہوریہ پاکستان عالم اسلام کے وسط اور مغرب پاک و ہند کے مغرب میں واقع ہے۔ بڑا عظیم ایشیا کے جنوب میں واقع ہونے کی وجہ سے جنوبی ایشیا کا حصہ ہے۔ آبادی 1998ء کی مردم شماری کے مطابق تیرہ کروڑ پچاس لاکھ اتنی ہزار ہے جس میں تقریباً 34 فیصد لوگ شہروں میں اور 66 فیصد لوگ دیہات میں آباد ہیں۔ پاکستان کی 97 فیصد آبادی مسلمان جبکہ 3 فیصد آبادی عیسائیوں، قادیانیوں، ہندو اور پارسیوں پر مشتمل ہے۔ 2011ء کے سروے کے مطابق پاکستان کی آبادی ساڑھے 18 کروڑ سے زائد ہے۔

پاکستان کا محل و قوع:

جنگرانی کی محل و قوع کے لحاظ سے پاکستان 23.50 سے 37 درجے عرض بلد شمالی اور 61 سے 67 درجے طول بلد شرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔

پاکستان کے مشرق میں.....	بھارت
پاکستان کے مغرب میں	افغانستان و ایران
(افغانستان شمال مغرب اور مغرب میں جبکہ ایران جنوب مغرب میں واقع ہے)	
پاکستان کے شمال میں.....	عوای جمہوریہ پنجن
پاکستان کے جنوب میں.....	بحیرہ عرب

پاکستان کے محل و قوع کی اہمیت:

پاکستان براعظیم ایشیاء میں واقع ہے۔ یہ جنوبی ایشیا کا ایک اہم ملک ہے۔ پاکستان کا کل رقبہ 796,096 مربع کلومیٹر ہے، جو جنوبی ایشیا کے کل رقبے کا 18.7 فیصد ہے۔ پاکستان کا تقریباً 58 فیصد رقبہ پہاڑوں اور سلسلہ مرتفع پر مشتمل ہے جبکہ تقریباً 42 فیصد رقبہ میدانوں اور ریگستانوں پر پھیلا ہوا ہے۔ پاکستان ایک وسیع عریق ملک ہے جو جنوب میں بحیرہ عرب کے ساحلوں اور دریائے سندھ کے ذیلیاں میدان سے شمال کے بلند پہاڑی سلسلوں تک پھیلا ہوا ہے۔ مشرقی و جنوبی حصہ دریائی میدانوں سے گمراہ ہوا ہے جبکہ مغربی اور وسطیٰ حصہ نئی پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے۔ سماں وجہ ہے کہ پاکستان کی آب و ہوا میں موی فرق بہت نمایاں ہے۔

تیرے جمال کی رُگینیاں اے توہا! بہار دیکھ کے تیرا شباب جلتی ہے

1۔ چین کی ہمسایگی:

پاکستان کے شمال میں چین واقع ہے جو دنیا کے نتھی پر ایک اہم معاشری طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔ پاکستان اور چین کے درمیان مشترک سرحد کی گل لمبائی تقریباً 600 کلومیٹر ہے۔ پاکستان اور چین کے درمیان خوفگوار تعلقات شروع ہی سے قائم ہیں۔ 1949ء میں جب چین معرفی و جوہ میں آیا تو پاکستان نے اسے فوراً ملکی تسلیم کر لیا۔ دونوں ملکوں کے درمیان اہم میں الاقوامی امور پر ہم آہنگی پائی جاتی ہے اور دونوں ممالک تجارتی

اور ثقافتی بندھوں میں بندھے ہوئے ہیں۔

2- مذہبی، ثقافتی اور تجارتی اہمیت:

پاکستان کے شمال مغرب کی سمت میں وسطیٰ ایشیائی اسلامی ممالک واقع ہیں۔ ان ممالک میں تاجکستان، ازبکستان، ترکمانستان، آذربائیجان، قازقستان اور کریمیز یستان شامل ہیں۔ پاکستان اور تاجکستان کو ”واخان“ کی پٹی آپس میں ملاتی ہے۔ یہ ممالک خنگی سے گمرے ہوئے ہیں اور قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال ہیں۔ پاکستان کے ان اسلامی ریاستوں سے مذہبی، ثقافتی اور تجارتی تعلقات قائم ہیں۔ پاکستان واحد ملک ہے جو وسطیٰ ایشیائی ریاستوں کو قریب ترین بھرپور راستہ فراہم کرتا ہے۔

دولوں میں عزم نگاہوں میں زندگانی ہے
تمام قومِ محلتی ہوئی جوانی ہے
شب سیاہ سے کیا ڈر کہ وہ طوفانی ہے
میرے دہن پہ آجالوں کی حکمرانی ہے

3- ایران کی ہمسایگی:

پاکستان کے مغرب (جنوب مغرب) کی جانب ایران واقع ہے۔ ایران کے ساتھ سرحد کی مل لبائی 800 کلومیٹر ہے۔ پاکستان جب قائم ہوا تو سب سے پہلے ایران نے پاکستان کو تسلیم کیا اور ایران ہی کے شہنشاہ نے سب سے پہلے پاکستان کا سرکاری دورہ بھی کیا۔ دونوں ملکوں کے درمیان خونگوار اور وسیع تعلقات موجود ہیں۔ ایران ایک اسلامی ملک ہے۔ 1964ء میں دونوں ممالک کے درمیان تجارتی، ثقافتی اور مذہبی تعلقات کا آغاز ہوا جداب تک قائم ہی رہے۔

4- افغانستان کی ہمسایگی:

افغانستان کے ساتھ سرحد کو ڈیور ڈلان کرتے ہیں جو 1893ء میں قائم کی گئی۔ پاکستان کی افغانستان کے ساتھ مشترک سرحد کی لمبائی 2252 کلومیٹر ہے۔ پاکستان کی طویل ترین سرحد ای ملک کے ساتھ ملتی ہے اس لیے افغانستان پاکستان کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ بدستی سے قیام پاکستان کے بعد افغانستان کے ساتھ خونگوار تعلقات قائم نہ ہو سکے۔ افغانستان نے پاکستان کے لیے پختونستان کا مسئلہ پیدا کیا۔ 1955ء سے لیکر 1961ء تک دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات منقطع رہے۔ مگر پاکستان نے ہمیشہ افغانستان کی حمایت کی۔ یہی وجہ تھی کہ جب 1979ء میں روس کی فوجیں افغانستان میں داخل ہوئیں تو پاکستان نے نہ صرف افغان مہاجرین کی بھرپور مدد کی بلکہ مجاهدین کی بھی مدد کر کے افغانستان سے روس کی فوجیں نکالنے میں اہم کردار ادا کیا۔

5- بھارت کی ہمسایگی:

پاکستان کے مشرق میں بھارت واقع ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان مشترک سرحد کی مل لبائی 1650 کلومیٹر ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان جموں و کشمیر اور دوسرے مسائل پر کھیدگی موجود ہے لیکن ان مسائل کے حل کے بعد دونوں ممالک میں تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ دونوں ملکوں کے درمیان اب تک تین جنگیں 1948ء، 1965ء اور 1971ء میں ہو چکی ہیں جبکہ اس کے علاوہ سرحدی تباہیات ہوتے رہتے ہیں اور 1999ء میں کارگل کے مقام پر بھی دونوں ملکوں کے درمیان جھٹڑیں ہو چکی ہیں۔ دونوں ملکوں کے درمیان موجودہ

دور میں کشیدگی ختم کر کے باہمی تعاون کی پالیسی کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

6- مغرب اور مشرق کے درمیان تجارت کا ذریعہ:

پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے جو بحر ہند کا حصہ ہے۔ مغرب اور مشرق کے درمیان تجارت زیادہ تر بحر ہند کے راستے ہوتی ہے۔ لہذا ایک اہم تجارتی شاہراہ پر ہونے کی وجہ سے پاکستان کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان بحیرہ عرب کے راستے غلیق فارس سے ملحقة مسلم ممالک سے ملا ہوا ہے۔ یہ تمام خلیجی ممالک تیل کی دولت سے مالا مال ہیں۔ غلیق فارس کی بناء پر بحر ہند ہمیشہ بڑی طاقتیں کی توجہ کا مرکز رہا ہے۔ کراچی پورٹ، پورٹ قاسم اور گوا در پاکستان کی اہم بندرگاہیں ہیں۔

7- اسلامی ممالک سے تعلقات:

پاکستان کے خوبگوار تعلقات بحر ہند کے راستے کئی اسلامی ممالک کے ساتھ قائم ہیں۔ ان میں جنوب مشرقی ایشیائی مسلم ممالک (اندونیشیا، ملائیشیا، برunei دارالسلام)، جنوبی ایشیائی مسلم ممالک (بنگلہ دیش، مالدیوپ) اور سری لنکا شامل ہیں۔

8- بحری راستے کی فراہمی:

افغانستان اور چھوٹی ایشیائی ریاستیں ازبکستان، ترکمانستان اور تاجکستان وغیرہ بخیلی سے گمراہ ہوئی ہیں۔ ان کے ساتھ سمندر واقع نہیں ہے مگر یہ ممالک خصوصاً سلطی ایشیائی ریاستیں قدرتی وسائل کی وجہ سے اہمیت کے حامل ہیں۔ پاکستان واحد ملک ہے جو ان ریاستوں کو قریب ترین بحری راستے فراہم کرتا ہے جس کی وجہ سے پاکستان کو ان ممالک میں نمایاں مقام حاصل ہے۔ اگر ان ممالک کو منور و بے کے ذریعے آپس میں ملا دیا جائے تو پاکستان کی معيشت پر گہرے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

9- اسلامی دنیا کی مرکزیت:

پاکستان کے مغرب میں افغانستان اور ایران سے شریعہ کو مسلم ممالک کا ایک طویل سلسلہ دور تک چلا گیا ہے جو کہ ایشیاء سے گزر کر بحر اوقیانوس کے مشرقی ساحل پر ختم ہوتا ہے۔ اس میں مشرقی وسطیٰ کے ممالک سعودی عرب، غلیق فارس کی عرب ریاستیں، عراق، شام، اردن اور یونانی ایشیائی افریقہ کے ممالک مصر، سوڈان، لیبیا، یونیس، الجزاير، مراکش اور تاجکستان بخیر یا وغیرہ شامل ہیں۔ مشرق میں مسلم ممالک کا دوسرا سلسلہ شروع ہوتا ہے جو بنگلہ دیش، اندونیشیا، ملائیشیا اور فلپائن کے ان جنوبی جزیروں پر ختم ہوتا ہے جہاں آبادی کی واضح اکثریت مسلمانوں کی ہے۔ شمال مغرب میں وسطیٰ ایشیائی مسلم ریاستیں واقع ہیں۔ یوں پاکستان اسلامی دنیا کا وسطیٰ ملک ہے۔

10- دفاعی اہمیت:

ایشیاء اور یورپ کے درمیان بحری رابطے کی وجہ سے بھی پاکستان دفاعی لحاظ سے انتہائی اہم جگہ واقع ہے۔ بحر ہند آج کل بین الاقوامی سیاست میں خصوصی توجہ کا مرکز ہے اس لیے پاکستان کی اہمیت پہلے سے بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔

11- اقتصادی تعاون برائے ترقی:

1964ء میں پاکستان، ایران اور ترکی کے درمیان ایک تجارتی تنظیم کا آغاز ہوا جس کا نام آر۔سی۔ڈی تھا۔ جبکہ 1985ء میں اس کا نام تبدیل کر کے اقتصادی تعاون برائے ترقی (E.C.O.) رکھ دیا گیا اور اس میں پاکستان، ایران، ترکی، افغانستان اور چھوٹی ایشیائی

ریاستوں تا جھستان، ازبکستان، ترکمانستان، آذربایجان، قازقستان اور کرغیزستان کو بھی رُکنیت دے کر اس کے ممبران کی تعداد 10 کردی گئی اس تنظیم کا مقصد رکن ممالک میں مواصلات، جہاز رانی، سیاحت، تجارت اور مشترکہ منصوبوں کو فروغ اور ایک دوسرے کو فتح ادا فراہم کرنا ہے۔

12۔ اسلام کا قلعہ:

پاکستان ایک اسلامی نظریاتی ملک ہے جہاں اسلام کی جڑیں زیادہ مضبوط ہیں۔ اسلامی دنیا کے ممالک بھی پاکستان کی پیروی کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اور کئی بین الاقوامی مسلمان لیڈر پاکستان کو اسلام کا قلعہ قرار دے چکے ہیں۔

13۔ پاکستان ایک ایشیٰ قوت:

پاکستان جس خطے میں واقع ہے اس میں دنیا کی سب سے زیادہ ایشیٰ طاقتیں واقع ہیں جن میں پاکستان، بھارت، چین اور روس شامل ہیں۔ اس لیے پاکستان کو جغرافیائی محلہ وقوع کے اعتبار سے خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ علاوہ ازیں پاکستان پہلی اسلامی جبکہ دنیا کی ساتوں ایشیٰ طاقت ہے۔ اس لیے بھی پاکستان کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔

14۔ جغرافیائی اہمیت:

پاکستان برا عظیم ایشیا کے اہم ترین حصہ میں واقع ہے اس کی سرحدیں چین، بھارت، افغانستان اور ایران جیسے دنیا کے اہم ترین ممالک سے ملتی ہیں۔ ان ممالک کے ساتھ تجارتی تعلقات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ چین اور پاکستان شاہراہ ریشم اور درہ خجراہ کے ذریعے ایک دوسرے کے قریب ہونے کے ساتھ ساتھ دوستی کے لازوال رشتے میں نسلک ہیں۔ مسئلہ کشمیر کی وجہ سے اگرچہ بھارت کے ساتھ تعلقات اتنے اچھے نہیں لیکن مغربی سرحد پر خلافت اور بچاؤ کے لئے بھارت کا مفاد پاکستان سے دوستی پر ہے۔

15۔ تجارتی اہمیت:

عالیٰ تجارت میں بھی پاکستان کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ دنیا کی کئی تجارتی شاہراہیں اس ملک سے گزرتی ہیں۔ کراچی پاکستان کی اہم بندرگاہ ہے۔ یہ بین الاقوامی شاہراہ پر واقع ہونے کے باعث یورپ اور آسیانی ممالک کے درمیان رابطہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ کراچی ایک بین الاقوامی ہواگاہ بھی ہے اور دنیا کی تمام بڑی کمپنیوں کے جہاز یورپ سے ایشیٰ اور گیرگہ ممالک کو جاتے ہوئے یہاں سے گزر کر جاتے ہیں۔ جنوبی ایشیاء میں کراچی یورپ سے قریب ترین بندرگاہ ہے۔ بحیرہ روم کے ذریعے پاکستان تمام یورپی ممالک سے با آسانی تجارت کر سکتا ہے چونکہ پاکستان کے سمندروں کا پانی کبھی بخندن نہیں ہوتا اس وجہ سے سال بھر سمندر کے راستے تجارت جاری رہتی ہے۔

16۔ روس کی توسعی پسندی میں رکاوٹ:

پاکستان کا ہمسایہ ملک روس جس کا شاہزادیا کی پر طاقتوں میں ہوتا ہے ہمیشہ سے گرم سمندروں پر قبضہ کرنے کا خواہشمند رہا ہے۔ لیکن پاکستان اس کے توسعی پسندانہ عزم میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے افغانستان میں روی فوجوں نے اسی مقصد کے پیش نظر مداخلت کی تھی جس کے نتیجے میں لاکھوں افغان مہاجرین کو پاکستان میں پناہ لینا پڑی۔ اگرچہ ابتداء میں افغانستان کا رویہ پاکستان کے ساتھ معاندانہ تھا لیکن پاکستان نے اپنے مسلمان افغان بھائیوں کی اس مشکل اور آڑے وقت میں ہر ممکن مدد کی۔ انھیں تجارتی مقاصد کے لیے کراچی کی بندرگاہ اور خلکی کے راستے

استعمال کرنے کی اجازت دی۔ پاکستان نے افغانستان کے مسئلے پر مغبوط سوچ اقتیار کر کے پوری دنیا سے اپنی حیثیت منوالی ہے۔ روس کی مداخلت کی وجہ سے پاکستان کی دفاعی اہمیت میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا ہے۔

17۔ آزادی کی تحریکوں کا حامی:

پاکستان ساری دنیا میں آزادی کی تحریکوں کی حمایت کرتا ہے۔ جہاں کہیں بھی حقوق اور آزادی کی تحریک اٹھی ہے پاکستان نے ہمیشہ بلا تفریق مذہب، رسم، نسل، زبان اور علاقہ اس کی تائید و حمایت کی ہے۔ مسئلہ فلسطین پر پاکستان نے اسرائیل کے خلاف ہمیشہ عربوں کا ساتھ دیا۔ قبرص کے مسئلے کو حل کرنے میں ترکی کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ جب روس نے افغانستان میں فوجی مداخلت کی تو پاکستان اس کے ناپاک عزم کے سامنے دیوار بن کر کھڑا ہو گیا۔ کشمیر پاکستان کی شرگ ہے پاکستان کشمیریوں کے حق خودارادیت کے لیے بھرپور کوشش کر رہا ہے۔ پاکستان جنوبی افریقیہ کی نسلی امتیاز کی پالیسی کا زبردست مقابلہ رہا ہے۔ پاکستان سریبا کے عیسائیوں کی مسلم کش پالیسی کے خلاف بوسنیا کی ہر طرح کی مالی، اخلاقی اور فوجی امداد کر رہا ہے۔ پاکستان دنیا کی تمام قوموں کے درمیان باہمی تازیعات کو پر امن طریقوں اور باہمی مذاکرات سے طے کرنے کا حامی ہے۔

18۔ اشتراکیت کی روک تھام:

پاکستان اشتراکیت کے راستے میں ایک بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ یہ ایک نظریاتی مک ہے جو اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا ہے۔ اسلام ایک مکمل دین ہے۔ اسلام میں کسی "ازم" کی گنجائش نہیں جبکہ کیونزم کی بنیاد مذہب کے خاتمے اور لاد بینیت پر کمی گئی ہے۔ اس لیے پاکستان کے عوام کیونزم اور سویٹلزム کے سخت مقابلے ہیں اور اس کی روک قائم کو اپنانہ ہی فریضہ سمجھتے ہیں۔

19۔ دہشت گردی کی مدت:

جہاں پاکستان سامراجی طاقتوں کے خلاف حکوم و مظلوم قوموں کی آزادی اور حقوق کی بحالی کے لیے اتنے والی ہر تحریک کی حمایت کرتا ہے وہاں وہ حقیقی امن و سکون اور دوسروں کی آزادی و معنویتی کا بھی احترام کرتا ہے۔ پاکستان دہشت گردی کی شدید مدت کرتا ہے۔ پاکستان کو اپنے مخصوص محل و قع کی بناء پر ایک اہم فوجی اڈے کی حیثیت بھی حاصل ہے۔ ولڈریڈی سنٹر پر جملے کے بعد جب امریکہ نے دہشت گرد عناصر کے خلاف فوجی کارروائی کی تو پاکستان نے امریکہ کا بھرپور ساتھ دیا۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پاکستان کی کوششوں کو ساری دنیا نے سراہا ہے اور اس سے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔

20۔ بین الاقوامی سیاست کا محور:

پوری دنیا اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ پاکستان اپنے مخصوص خرافیائی محل و قوع کی بنا پر بین الاقوامی سیاست کا محور بنا ہوا ہے۔ اسلامی دنیا اور سپر طاقتوں کے مقام مفادات کے درمیان پاکستان توازن کا کام دیتا ہے اور ان کی دوستی اور دشمنی کے دوران پاکستان کی پوزیشن بڑی اہمیت اختیار کر لیتی ہے۔ پاکستان بڑی طاقتوں کی تکمیل سے اپنے لیے بہت سی مراعات بھی حاصل کر سکتا ہے لیکن اس کے لیے مناسب منصوبہ بندی، سوجہ بوجہ اور حوصلے کی ضرورت ہے۔

حاصل کلام:

پاکستان کو اپنے محل و قوع کے اعتبار سے بڑی اہمیت حاصل ہے۔ دنیا کے مرکزی خطے میں واقع ہونے کی وجہ سے ہیں الاقوامی سیاست اور اسلامی دنیا میں اہم مقام حاصل ہے۔ پاکستان ٹھوس خارجہ پالیسی کی بنیاد پر یہ ان الاقوامی دنیا سے نہ صرف بہت سی مراعات حاصل کر سکتا ہے بلکہ دنیا میں اپنا ایجمنگ مرید بہتر کر سکتا ہے۔

پھر کی سورتوں میں سمجھا ہے تو خدا ہے
خاکِ وطن کا ہر ذرہ مجھ کو دیوتا ہے

س 2۔ قدرتی وسائل سے کیا مراد ہے؟ ملکی ترقی میں قدرتی وسائل کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: وہ تمام وسائل جو اللہ تعالیٰ نے انسان اور ہر طرح کی زندگی کے فائدے کے لیے پیدا کیے ہیں اور جن کو ہم استعمال کر کے اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں، قدرتی وسائل کہلاتے ہیں۔ یہ قدرتی وسائل پانی (دریا، سمندر)، جنگلات، پہاڑ، معدنیات اور زرخیز میدانوں کی صورت میں موجود ہیں۔

اہم قدرتی وسائل

جنت سے کہیں بڑھ کے حسین میرا وطن ہے
ہسر ہے فلک کی جو زمین میرا وطن ہے

اہم قدرتی وسائل مندرجہ ذیل ہیں:

- | | | | |
|----|-------------------------|----|---------|
| 1. | مٹی (میدان اور ریگستان) | 2. | پہاڑ |
| 3. | جنگلات | 4. | معدنیات |
| 5. | پانی (دریا اور سمندر) | | |

- 1۔ مٹی (میدان اور ریگستان):

کسی بھی ملک کی معاشری ترقی کے لیے زرخیز میدان بڑی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں، جتنے زیادہ زرخیز میدان (مٹی) ملک میں موجود ہوں گے اس ملک میں زراعت اتنی بی زیادہ ترقی یافتہ ہوگی۔ کیونکہ میدانوں سے ہم زرعی اجتناس اور دیگر ضروریات زندگی حاصل کرتے ہیں، جن سے ہماری غذائی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے دنیا کے پندرہ زرخیز ترین میدان عطا کر کے ہیں۔ جو اپنی زرخیزی کی وجہ سے پوری دنیا میں اہمیت کے حامل ہیں۔

- 2۔ پہاڑ:

کسی بھی ملک کی ترقی میں پہاڑ ثابت کردار ادا کرے ہیں، جونکہ پہاڑوں سے نہ صرف اٹھاڑی کے لیے خام مال حاصل کرتے ہیں بلکہ ان سے بے شمار معدنیات بھی حاصل ہوتی ہیں۔ پہاڑوں سے دریا لکھتے ہیں ان پر برف باری ہوتی ہے جو گرمیوں میں پھیل کر دریاؤں کو آباد کرتی ہے جس سے نہ صرف ہم تو اتنا بلکہ زراعت کے لیے پانی بھی حاصل کرتے ہیں۔ ان پاندھیوں کو ہم دریاؤں پر بندیاڑیم ہانا کردخیرہ کر لیتے ہیں جو مختلف مقاصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔